www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

توبہ و استغفار

قسط ۲

حافظ سیف الرحمٰن
(بی اے)

استغفارِ داؤد

حضرت داؤد علیہ السلام کی ننانوے بیویاں تھیں، پھر کسی اور عورت سے ازدواجی رشتہ قائم کرنے کا خیال آیا۔ اللہ تعالیٰ کو ان کا یہ خیال اور ارادہ ناگوار گزرا۔ اس کا امتحان لینے اور اس غلطی کا احساس دلانے کی خاطر اللہ تعالیٰ نے دو فرشتے انسانی شکل و شباہت میں حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس بھیجے۔ انہوں نے اپنا کیس حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا۔ ایک نے کہا :۔

"میرے پاس صرف ایک دنبی ہے اور میرے ساتھی کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں۔ یہ میری ایک دنبی بھی میرے پاس نہیں رہنے دیتا بلکہ اس کا مطالبہ کرتا ہے کہ یہ مجھے دے دو۔"

حضرت داؤد علیہ السلام فرماتے ہیں کہ :۔

"اس نے تجھ سے دنبی کا سوال کر کے بہت برا کیا ہے یہ تو ظالمانہ کام ہے۔"

پھر اپنا دلی ارادہ یاد آتا ہے اور سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے میری غلطی پر متنبہ کیا ہے، چنانچہ حضرت داؤد علیہ السلام بارگاہِ ایزدی میں سربسجود ہو کر اپنی غلطی کی معافی مانگتے ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے معافی ہو جاتی ہے۔

استغفارِ سلیمان

ایک دفعہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس دریائی نسل کے عمدہ گھوڑے لائے گئے۔ آپ ان کی دیکھ بھال میں اس قدر مصروف رہے کہ نمازِ عصر پڑھنا بھول گئے۔ جب سورج غروب ہو گیا تو نماز یاد آئی۔ اب کیا تھا انہوں نے گھوڑوں کو جن کی دیکھ بھال میں نمازِ عصر یاد نہ رہی اور فوت ہو گئی ——— اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگی۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي (سورۃ ص)

اے میرے پروردگار! مجھے معافی دیجئے اور مجھے ایسی سلطنت عطا کیجئے جو میرے بعد کسی کو نصیب نہ ہو۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

استغفارِ موسیٰ

ایک قبطی اور ایک اسرائیلی کسی بات سے آپس میں جھگڑتے ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اسرائیلی کی حمایت کرتے ہوئے قبطی کو ایک مکہ مارتے ہیں جس سے وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ فوراً اپنی کوتاہی اور غلطی کا احساس پیدا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں استغفار کرتے ہیں۔

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَغَفَرَ لَہٗ (سورۂ قصص)

اے میرے پروردگار! (قبطی کو مار کر) میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے۔ مجھے معاف کیجئے

اللہ تعالیٰ نے اسے معافی عنایت فرمائی۔

استغفارِ یونس

حضرت یونس علیہ السلام اپنی قوم کو وعظ و نصیحت کرتے ہیں۔ آخر قوم کی سرکشی اور طغیانی کو دیکھ کر مایوس ہو جاتے ہیں اور اذنِ الٰہی کے بغیر شہر چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اور قوم کے لیے عذاب کی دعا کرتے ہیں۔ حضرت یونس علیہ السلام کی قوم عذاب کی خبر سن کر خوفزدہ ہو جاتی ہے۔ چنانچہ تمام مل کر بارگاہِ الٰہی میں توبہ تائب ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول فرماتے ہیں اور عذاب الٰہی ان سے ٹل جاتا ہے۔

جیسا کہ فرمایا۔

كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝ (یونس)

ادھر حضرت یونس علیہ السلام اپنی غلطی کی بدولت لقمۂ حوت بن جاتے ہیں اور اس کے پیٹ میں اللہ رب العزت کی بارگاہِ عالی میں ان الفاظ کے ساتھ معافی مانگتے ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (سورۂ انبیاء)

تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو پاک ہے۔ بیشک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

چالیس روز تک انہیں الفاظ سے اپنے مالک حقیقی سے معافی مانگتے رہے پھر کہیں جا کر انہیں معافی ہوئی۔

استغفارِ سید المرسلین

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی وہ ہستی ہے جس کے متعلق امت محمدیہ کا یہ عقیدہ ہے کہ آپ

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

معصوم عن الخطا ہیں۔ آپؐ نے اپنی حیاتِ مبارکہ کا ایک ایک لمحہ اطاعت اور عبادتِ الٰہی میں گزارا۔ گناہ کرنا تو کجا آپؐ کے دل و دماغ میں گناہ کا کبھی تصور بھی پیدا نہیں ہوا۔ بایں ہمہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے استغفار کیا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک حدیث شریف میں ذکر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا۔

يا يها الناس توبوا الى الله فانى اتوب اليه فى اليوم مائة مرة (بخاری)

کہ لوگو! اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو۔ میں ایک دن میں سو مرتبہ اللہ رب العزت سے دعا کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

آپؐ مندرجہ ذیل استغفار کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ (ابوداؤد)

میں اللہ سے بخشش کی دعا کرتا ہوں، وہ اللہ جس کے بغیر کوئی عبادت کے لائق نہیں اور وہ اللہ جو ہمیشہ زندہ اور قائم ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

غرضیکہ تمام انبیاء علیہم السلام حتیٰ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ و استغفار کو اپنا اوڑھنا اور بچھونا بنایا ہوا تھا اور ہر وقت ان کی زبانِ مبارک سے استغفار کے کلمات ہی سنائی دیتے تھے۔ اس سے معلوم ہوا کہ استغفار اللہ تعالیٰ کی رضا کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ انسان خواہ گناہوں میں ڈوبا ہوا ہو جب بارگاہِ ایزدی میں سر جھکا کر رب رب کے الفاظ سے اپنے خالقِ حقیقی سے معافی مانگتا ہے تو اس کی رحمت کا بحرِ بیکراں جوش میں آکر اس کے گناہوں کے تمام خس و خاشاک کو بہا کر لے جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے شخص سے بے حد خوش ہوتے ہیں چنانچہ ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ

"اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتے ہیں جو ایک بے آب و گیاہ چٹیل میدان میں اترتا ہے، اس کے پاس سواری ہوتی ہے جس پر اس کا خورد و نوش کا سامان بندھا ہوا ہوتا ہے، وہ وہاں چند منٹ سستانے کی غرض سے لیٹ جاتا ہے، تھوڑی دیر کے بعد جب بیدار ہوتا ہے تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کی اونٹنی معہ سامان خورد و نوش غائب ہے اس

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کی تلاش میں جنگل کا کونہ کونہ چھانتا ہے لیکن کہیں سے سراغ نہیں ملتا حتیٰ کہ گرمی و تشنگی سے مغلوب ہو کر اسی جگہ پر واپس آجاتا ہے جہاں پہلے لیٹا ہوا تھا۔ وہاں پر مرنے کا فیصلہ کر لیتا ہے اور اپنا بازو سر کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتا ہے تاکہ وہ موت کے ذریعے اس مصیبت اور پریشانی سے نجات پائے۔ تھوڑی دیر کے بعد بیدار ہوتا ہے۔ کیا دیکھتا ہے اس کی اونٹنی معہ سامان خورد و نوش اس کے سر پر کھڑی ہے۔ یہ ماجرہ دیکھ کر خوشی سے پھولا نہیں سماتا۔ فرحت و انبساط کا اس قدر غلبہ ہوتا ہے کہ اس کا دماغی توازن درست نہیں رہتا۔ خوشی میں آکر کہتا ہے۔

اللھم انت عبدی و انا ربك (مسلم) یاالٰہی! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں۔

وقتِ استغفار

ویسے تو جس لمحہ اور جس ساعت انسان اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے اور پکارتا ہے تو وہ سنتا ہے اور مجیب الدعوات ہے لیکن رات کا آخری ثلث اس کام کے لیے زیادہ مخصوص ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝ (آل عمران)

ایک اور مقام پر فرمایا۔

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ (الذاریات)

کہ اللہ کے بندے ہنگامِ سحر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔

حضرت یعقوب علیہ السلام سے جب ان کی اولاد نے اپنی غلطی کی معافی چاہی تو جواب دیا کہ :

سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ (یوسف) میں جلد ہی اپنے پروردگار سے تمہاری معافی کی درخواست کرونگا۔

چنانچہ مفسرین نے بیان کیا ہے کہ انہوں نے اپنی اولاد کی کوتاہی کی معافی کی درخواست ہنگام سحر بارگاہِ ایزدی میں پیش کی تھی۔

ایک روایت میں ہے کہ اللہ رب العزت رات کو دنیا والے آسمان پر تشریف فرما ہوتے ہیں اور جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو آواز دیتے ہیں :

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

هل من سائل فاعطيه هل من داع فاستجيب له هل من مستغفر فاغفر له (ابن كثير)

ہے کوئی سوال کرنے والا! اسے میں دوں۔ ہے کوئی پکارنے والا۔ میں اس کی دعا منظور کروں۔ ہے کوئی معافی مانگنے والا۔ میں اسے معاف کروں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رات کو نماز پڑھتے۔ جب رات کا آخری حصہ ہوتا تو دعا اور استغفار میں مشغول ہو جاتے۔

حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ:۔

"ہمیں یہ حکم تھا کہ جب رات کو نماز پڑھیں تو صبح تک استغفار میں مشغول رہیں" (ابن کثیر)

فوائدِ استغفار

گناہوں سے معافی

انسان کے گناہ خواہ ریت کے ذروں کے برابر ہوں یا بحرِ بیکراں کے قطرات سے زائد ہوں تو بھی استغفار سے سب محو ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:۔

يا ابن ادم ما دعوتني ورجوتني غفرت لك ما كان فيك ولا ابالي يا ابن ادم لو بلغت ذنوبك عنان السماء ثم استغفرتني غفرت لك ولا ابالي يا ابن ادم انك لو لقيتني بقراب الارض خطايا ثم لقيتني لا تشرك بي شيئا لاتيتك بقرابها مغفرة (ترمذی)

اے ابن آدم! تو جب تک مجھ سے دعا کرے گا اور امید رکھے گا تیرے جو گناہ بھی ہوں گے معاف کر دوں گا اور مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں۔ اے آدم کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں تک پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے معافی مانگے تو بھی میں تجھے گناہوں سے معافی دوں گا،

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

اور سب مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔ اے ابن آدم! اگر تو زمین کے برابر گناہ لایا لیکن شرک نہ کیا تو میں اتنی ہی مغفرت اور بخشش لے کر تیرے پاس آؤں گا۔

۲۔ صفائی قلب

جس طرح لوہا پانی میں پڑا رہنے سے زنگ خوردہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح انسانی قلوب گناہوں کی نجاست سے آلودہ ہونے کے باعث زنگ خوردہ اور سیاہی آلود ہو جاتے ہیں۔ ایسے وقت استغفار کی ریتی ہی اس زنگ کو دور کر کے چمکا سکتی ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک طویل حدیث ہے جس کے آخر میں یہ ذکر ہے:

فان تاب و استغفر صقل قلبه (ترمذی)

یعنی اگر انسان توبہ کرے اور اپنے گناہوں سے معافی مانگے تو اس سے اس کا قلب چمک اٹھتا ہے۔

۳۔ موجب جنت

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے استغفار کا ذکر فرمایا اور اس کی فضیلت ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

فمن قالها من النهار موقنا بها فمات من يومه قبل ان يمسى فهو من اهل الجنة و من قالها من الليل موقنا بها فمات قبل ان يصبح فهو من اهل الجنة (بخاری)

جو آدمی یقین کے ساتھ دن کو سید الاستغفار پڑھتا ہے اور شام سے پہلے فوت ہو جاتا ہے تو وہ اہلِ جنت سے ہے اور جو رات کو یقین کے ساتھ پڑھتا ہے اور صبح سے پیشتر ہی وفات پا جاتا ہے تو وہ بھی اہلِ جنت سے ہے۔

۴۔ پریشانی اور تنگئ رزق سے نجات

مٹا دیا جاتے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تنگ دستی اور ذہنی و قلبی پریشانی میں مبتلا اشخاص کو یہ مژدہ جاں فزا سنایا۔

من لزم الاستغفار جعل الله له من كل ضيق مخرجا و من كل هم فرجا

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ویرزقہ اللہ من حیث لا یحتسب (احمد۔ ابو داؤد)

جو انسان استغفار کو ہمیشہ کے لیے اپنا وظیفہ بنا لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر قسم کی تنگی اور پریشانی کو دور کرتا ہے اور اسے ایسے ذریعے سے رزق عطا کرتا ہے جس کا اسے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔

۵۔ میت کے لیے استغفار

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

ان اللہ عزوجل لیرفع الدرجۃ للعبد الصالح فی الجنۃ فیقول یا رب انی لی ھذا فیقول باستغفار ولدك لك (احمد)

اللہ رب العزت اپنے نیک بندوں کا جنت میں مرتبہ بڑھائیں گے۔ انسان کہے گا کہ اے میرے پروردگار! یہ درجہ مجھے کیسے نصیب ہوا؟ اللہ تعالیٰ جواب فرمائیں گے کہ تیرا لڑکا تیرے لیے استغفار کرتا رہا ہے۔ اس لیے تجھے یہ بلند درجہ نصیب ہوا۔

۶۔ مردوں کے لیے بہترین تحفہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:۔

"قبر میں میت کی مثال اس غرق ہونے والے کی ہے جو امداد کا طالب ہوتا ہے جب اس کی بخشش کی دعا کی جاتی ہے اور اس کے لیے استغفار کی جاتی ہے تو وہ دنیا کی تمام اشیاء سے اسے محبوب ہوتی ہے"

پھر فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ اہل زمین کی دعا کی برکت سے اہلِ قبور پر پہاڑوں کی مانند رحمتیں نازل فرماتا ہے"

پھر آخر میں فرمایا:۔

ان ھدیۃ الاحیاء الی الاموات الاستغفار لھم (بیہقی)

کہ جو لوگ بقیدِ حیات ہیں ان کا تحفہ مردوں کے لیے یہ ہے کہ ان کے حق میں بخشش کی دعا کریں

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

بارش، اولاد اور رزق کا باعث

جب انسان گناہ کا ارتکاب کرتا ہے تو ذاتِ الٰہی اسے گوناگوں عذاب میں مبتلا کر کے انتقام لیتی ہے۔ کبھی بارش نہیں ہوتی اور قحط سالی کے آثار رونما ہو جاتے ہیں۔ کبھی ہری بھری کھیتیاں پانی کو ترستی ہوئی گل سڑ جاتی ہیں۔ کبھی اولاد جیسی نعمتِ عظمیٰ کو انسان کی آنکھیں ترستی ہیں اور کبھی تنگیٔ رزق سے انسان اس قدر مغلوب ہو جاتا ہے کہ اس کے ایمان کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے اور اس کے پائے استقلال میں لغزش واقع ہو جاتی ہے۔ ان تمام امراض کا علاج اسی استغفار میں مضمر ہے۔ یہ ایک ایسا نسخہ ہے کہ اس کے استعمال سے بیسیوں اولاد کے طلب گاروں کو اولاد نصیب ہوئی، سینکڑوں رزق کے متلاشیوں کو رزق نصیب ہوا۔ اور ان گنت اور لاتعداد کھیتی اور پھلوں کی کمی کا شکوہ کرنے والوں کو وافر اناج اور فروٹ نصیب ہوا۔

حضرت حسنؒ بصری کے پاس ایک آدمی نے قحط سالی کی شکایت کی۔ آپ نے مندرجہ ذیل آیات تلاوت فرمائیں:—

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝

اور کہا کثرت سے استغفار پڑھو۔

پھر ایک اور آدمی آتا ہے وہ اولاد سے محرومی کی شکایت کرتا ہے۔ آپ اس کے لیے بھی یہی نسخہ تجویز فرماتے ہیں۔ پھر ایک آدمی جو تنگ دستی اور غربت کا شکار ہوتا ہے۔ وہ کشائشِ رزق کی خاطر ایسے کوئی وظیفہ دریافت کرتا ہے۔ آپ اسے بھی نصیحت فرماتے ہیں کہ استغفار کو لازم پکڑو۔ پھر ایک آدمی کھیتی اور پھلوں کی کمی کی شکایت لے کر حاضر ہوتا ہے۔ اسے بھی استغفار کی تلقین کرتے ہیں۔ پھر آپ سے دریافت کیا گیا کہ مختلف شکایات لے کر لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے لیکن آپ نے تمام کے لیے ایک ہی نسخہ تجویز فرمایا؟ آپ نے جواب میں سورۂ نوح کی مندرجہ ذیل آیات تلاوت فرمائیں۔

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

اپنے پروردگار کی بارگاہ میں بخشش کی دعا کرو وہ اسے منظور فرمائے گا۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ وہ آسمان سے موسلادھار بارش برسائے گا تمہیں کثرت سے مال و اولاد عطا کرے گا اور تمہارے باغات اور نہریں چلائے گا۔

امام بخاریؒ نے فضل استغفار پر باب باندھ کر قرآن کریم کی مندرجہ بالا آیات پیش کرتے ہوئے مذکورہ فوائد ثابت کیے ہیں۔

۸۔ استغفار کی فتحیابی اور ابلیس کی شکست

شیطان انسان کا قدیمی دشمن ہے۔ انسان کو راہِ راست سے بھکانے کے لیے کبھی کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتا اور ہر وقت موقعہ کا متلاشی رہتا ہے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:

"ابلیس نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قسم کھا کر کہا کہ میں تیرے بندوں کو اس وقت تک گمراہ کرنے کی کوشش کروں گا جب تک ان کے جسم میں روح ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے جلال اور عزت کی قسم کھا کر فرمایا۔ لا ازال اغفر لھم ما یستغفرونی (احمد) جب تک وہ مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے میں انہیں بخشتا رہوں گا۔"

۹۔ ہلاکتِ ابلیس

ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ:

"لا الٰہ الا اللہ اور استغفار کا وظیفہ کثرت سے کرو، کیونکہ ابلیس کہتا ہے کہ میں نے لوگوں کو گناہ کے ذریعے ہلاک کر دیا ہے اور وہ مجھے لا الٰہ الا اللہ اور استغفار کے وظیفے سے ہلاک کرتے ہیں۔ جب مجھے معلوم ہوا کہ وہ میری ہلاکت کا سامان کر رہے ہیں تو میں نے انہیں خواہشات کے ذریعے ہلاک کر دیا اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہِ راست پر ہیں۔" (ابن کثیر)

۱۰۔ استغفار ایک عظیم دوا ہے۔

ایک موقعہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

الا ادلکم علی دائکم و دوائکم الا ان دائکم الذنوب وان دوائکم الاستغفار

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کیا تمہیں تمہاری بیماری اور اس کے علاج کی خبر دوں ؟ سنیئے ! تمہاری بیماری گناہ ہیں اور تمہاری دوا استغفار ہے۔

۱۱۔ کثرتِ استغفار کو خوشخبری

عبداللہ بن لبسر کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

طوبیٰ لمن وجد فی صحیفتہ الاستغفار (ابن ماجہ)

اس آدمی کو خوشخبری ہے جس کے صحیفے میں استغفار ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ :۔

" جو آدمی یہ چاہتا ہے کہ اپنا صحیفہ دیکھ کر خوش ہو تو فلیکثر من الاستغفار یعنی اسے چاہیے کہ استغفار کثرت سے پڑھے "

۱۲۔ انتظارِ استغفار

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ :۔

" جب کوئی مسلمان گناہ کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے تو فرشتہ (کاتب) تین ساعت تک اس کا انتظار کرتا ہے فان استغفر من ذنبہ لم یکتبہ علیہ ولم یعذبہ اللہ یوم القیامۃ اگر وہ اپنے گناہ کی معافی مانگ لے تو گناہ اس کے نامۂ اعمال میں درج نہیں ہوگا اور نہ ہی اللہ تعالیٰ اس سے کچھ مواخذہ کریں گے "

۱۳۔ رفعِ عذاب

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم پر جب اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کے باعث پہاڑ بلند کیا اور گرانا چاہا تو وہ سجدہ میں گر گئے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے استغفار کی بدولت ان سے عذاب رفع کر دیا۔

اہل مکہ بار بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عذاب الٰہی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے جواب میں فرماتے ہیں :۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝

آپ کے وجود گرامی کے ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ ان مشرکین مکہ پر عذاب نازل نہیں فرمائے گا۔ اگر استغفار کو لازم کریں تو پھر بھی اللہ تعالیٰ انہیں عذاب نہیں کرے گا۔

حضرت یونس کی قوم ان کی پیروی سے انحراف کرتی ہے۔ سرکشی اور بغاوت میں حد سے تجاوز کرتی ہے۔ حضرت یونس اپنی قوم سے ناراض اور خشمگیں ہو کر شہر چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ اور ان کے لیے عذاب الٰہی کی بددعا کرتے ہیں۔ جب قوم یونس کو پتہ چلتا ہے کہ انبیاء کی دعائیں بارگاہ ایزدی میں فوراً مستجاب ہوتی ہیں اور یقین ہوتا ہے کہ ہم پر عذاب واقع ہونے والا ہے تو تمام شیرخوار بچے اور معمر، ذکور و اناث، امیر و غریب سبھی اپنے پروردگار کے آستانہ کے سامنے سرنگوں ہوتے ہیں اور رو رو کر اپنے جرائم کی معافی مانگتے ہیں اور آئندہ کے لیے تائب ہو جاتے ہیں تو ان سے عذاب الٰہی ٹل جاتا ہے جیسے کہ سورہ یونس میں اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے۔

كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ إِلٰى حِيْنٍ ۝

یعنی ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے عذاب دور کر دیا اور انہیں ایک مدت تک فائدہ اٹھانے کی اجازت دی۔

بہترین استغفار

کتب حدیث میں متعدد استغفار کا ذکر آیا ہے۔ سب سے بہترین استغفار یہ ہے۔

اللهم انت ربي لا اله الا انت خلقتني وانا عبدك وانا على عهدك ووعدك ما استطعت اعوذبك من شر ما صنعت ابوء لك بنعمتك على وابوء بذنبي فاغفر لي فانه لا يغفر الذنوب الا انت (بخاری)

اس کا نام سید الاستغفار ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی خوشخبری دی ہے۔

ایک آدمی گناہوں میں ڈوبا ہوا تھا اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ ذیل استغفار سکھلایا۔

اللهم مغفرتك اوسع من ذنوبي ورحمتك ارجى عندي من عملي

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ے آپ نے دو تین مرتبہ پڑھایا اور فرمایا جاؤ ۔ قد غفر اللہ لك ۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے تمہیں معافی دے دی ہے ۔ (حاکم)

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو بیش از بیش استغفار پڑھنے اور ہر قسم کے فسق و فجور سے اجتناب کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین

گلہائے نعت

تکوین کائنات کا عنوان کہیں انہیں
معراجِ حسنِ محفلِ امکاں کہیں انہیں!

نوعِ بشر ہے جن کے تعلق سے سربلند
برحق ہے یہ کہ عظمتِ انساں کہیں انہیں!

کرتے ہیں فخر جن کی غلامی پہ تاجدار
حیراں ہیں کس زباں سے سلطاں کہیں انہیں

جن کا وجود زینتِ گلزارِ حسن ہے
تزئینِ خلد و جانِ بہاراں کہیں انہیں

کمتر ہے یہ مثال بھی، لیکن نہ جانے کیوں
جی چاہتا ہے مہرِ درخشاں کہیں انہیں

بندے ہوتے ہیں جنکی ہدایت سے خود شناس
رمز آشنائے خلوتِ عرفاں کہیں انہیں

وہ بھی بشر ضرور ہیں، لیکن مثالِ سنگ
ہم کوئلہ ہیں، لعلِ بدخشاں کہیں انہیں

راسخ ہے فرض جن کی زمانے پہ اقتدا
کیونکر نہ روحِ حاصلِ ایماں کہیں انہیں

راسخ عرفانی

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ